11 دسمبر 2014ء

الیکٹرانک لین دین میں اضافے کا رجحان جاری رہا

مالی سال 2014-15ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران الیکٹرانک لین دین میں اضافے کا رجحان برقرار رہا ساتھ ہی کاغذی لین دین اور اے ٹی ایم سے نقد سودوں میں کمی ہوئی جبکہ 2013-14ء کی آخری سہ ماہی کے مقابلے میں بذریعہ انٹرنیٹ، پوائنٹ آف سیل (پی او ایس)، موبائل اور کال سینٹر لین دین میں خاصا اضافہ دیکھا گیا۔ یہ بات اسٹیٹ بینک کے شعبہ ادائیگی کے ان اعداد و شمار میں کہی گئی جو مالی سال 2014-15ء کی پہلی سہ ماہی سے تعلق رکھتے ہیں اور جنہیں آج ادارے کی ویب سائٹ پر جاری کیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق کاغذ پر مبنی لین دین کے حجم میں 6.5 فیصد اور مالیت میں 7.1 فیصد کمی ہوئی ہے جبکہ انٹرنیٹ، پی او ایس، موبائل اور کال سینٹر کے ذریعے لین دین کے حجم میں بالترتیب 8.2 فیصد، 8.3 فیصد، 14.6 فیصد، اور 20.9 فیصد اضافہ ہوا ہے اور مالیت کے لحاظ سے ان طریقوں میں بالترتیب 3.5 فیصد، 16.3 فیصد، 16.4 فیصد، اور 1.89 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

اعداد و شمار سے مزید معلوم ہوا ہے کہ اے ٹی ایم کے ذریعے لین دین کا حجم 3.1 فیصد کم ہوا ہے جبکہ بلحاظ مالیت 0.03 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا۔ مزید برآں، زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران غیر مالی لین دین کی تعداد گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 50 ملین سے بڑھ کر 54 ملین ہوگئی جو 7.8 فیصد نمو ظاہر کرتی ہے۔ ملک بھر میں اے ٹی ایمز کی تعداد بھی گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 2.4 فیصد اضافے سے 8,438 ہوگئی ہے۔ پی او ایس مشینوں اور آن لائن برانچوں کی تعداد بڑھ کر بالترتیب 34,471 اور 10,785 ہوگئی ہے۔

پلاسٹک کارڈ ہولڈرز اور رجسٹرڈ انٹرنیٹ استعمال کنندگان کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا جو بالترتیب 25.3 ملین سے بڑھ کر 25.6 ملین اور 17.06 ملین سے بڑھ کر 17.77 ملین تک پہنچ گئی۔

بروقت مجموعی چکتائی کے نظام (Real Time Gross Settlement System) یا آر ٹی جی ایس، جو پاکستان میں بروقت بین البینک چکتائی طریقہ کار (Pakistan Realtime Interbank Settlement Mechanism) یا PRISM کے نام سے جانا جاتا ہے، کے ذریعے مالی سال 2014-15ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 30.6 ٹریلین روپے مالیت کے 165,237 سے زائد لین دین کیے گئے جو 2013-14ء کی آخری سہ ماہی کے مقابلے میں حجم کے لحاظ سے 3.7 فیصد اور مالیت کے لحاظ سے 31.6 فیصد کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

☆☆☆☆